سوال

(268)نابالغہ کا نابالغ سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندہ نے اپنی ایک لڑکی نابالغہ (چھ سات برس کے سن) کا عقد ایک لڑکے نابالغ (نو دس برس کے سن) سے کرادیا اور لڑکی نابالغہ تین چار روز کے لیے سسرال بھی گئی اس کے بعد آج تک اپنی سسرال نہیں گئی اب بالکل بالغ ہے اور نکاح سابق کو ناپسند کرتی ہے اور اپنی سسرال جانا نہیں چاہتی ہے چونکہ اس کا شوہر بالکل آوارہ ہے اور اس کا شوہر بھی مخاطب نہیں ہوتا ہے ایسی حالت میں بلا طلاق کے اس لڑکی کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت شرعاً ولی نہیں ہو سکتی پس ہندہ نے جو اپنی نابالغہ لڑکی کا عقد ایک نابالغ لڑکے سے کرادیا یہ نکاح بلا اذن ولی ہوا اور نکاح جو بلا اذن ولی ہو۔ شرعاً باطل ہے لہٰذا ایسی حالت میں بلا طلاق کے اس لڑکی کا نکاح جدید ہو سکتا ہے مشکوة (ص 262) میں ہے۔

ائشة رضی اللہ عنہا قالت: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "أیما امرأة نکحت بغیر إذن ولیہا فنکاحہا باطل فنکاحہا باطل، فنکاحہا باطل، [1]

(الحدیث رواہ احمد والترمذی وابوداؤد وابن ماجہ والدارمی)

(عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے) نیز مشکوة (ص 263) میں ہے۔

أَبِی ہُرَیْرَةَ، قَالَ: "لاتُزَوِّجِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ، وَلاتُزَوِّجِ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا[2] (رواہ ابن ماجہ)

(ابوہریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہ کرے نہ عورت خود اپنا نکاح کرے کیوں کہ بدکار عورت ہی اپنا نکاح خود کرتی ہے)

---

[1]۔ مسند احمد (6/47) سنن الدارمی (2/185) سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2083) سنن الترمذی رقم الحدیث (1102) سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (879)

[2]۔ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (1882)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:470

محدث فتویٰ